

لباس کا بیان

مُحَمَّدًا قَبْلَ کِلَانِی



پبلیکیشنز

پاک کا بیان

مُحَمَّد قَبْلُ کِلْدَانِی

حَاشِیۃ پَبْلِیْکِشَنز

2- شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان

فہرست

صفحہ نمبر	نام ابواب	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نمبر شمار
9	بسم اللہ الرحمن الرحیم	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	1
66	لباس ہمارے دین کا حصہ ہے	اَللِّبَاسُ مِنْ دِیْنِنَا	2
70	لباس کے مقاصد	مَقَاصِدُ اللِّبَاسِ	3
72	ستر کی اہمیت	اَہَمِیَّةُ السُّتْرِ	4
78	لباس کے فتنے شیطان کی طرف سے ہیں	فِتْنُ اللِّبَاسِ کَاِثْنَةٌ مِنَ الشَّیْطٰنِ	5
79	عریاں لباس	اَللِّبَاسُ الْعُرٰی	6
82	شہرت اور ناموری کا لباس	لِبَاسُ الشُّہْرَةِ	7
83	خود پسندی اور تکبر کا لباس	لِبَاسُ الْخُیَلَاءِ	8
86	نقش و نگار والا لباس	لِبَاسُ التَّطْرِیْزِ	9
87	ریشمی لباس	لِبَاسُ الْحَرِیْرِ	10
90	جاندار تصاویر والا لباس	اَللِّبَاسُ الَّذِیْ فِیْهِ التَّصَاوِیْرُ	11
93	صلیب کے نشان والا لباس	اَللِّبَاسُ الْمُصَلَّبُ	12
94	کھال کا لباس	اَللِّبَاسُ الْجَلْدِیُّ	13
97	ضرورت سے زائد لباس	اَللِّبَاسُ الْفُضْلِیُّ	14
98	مردوں اور عورتوں کی باہمی مشابہت والا لباس	اَللِّبَاسُ الَّذِیْ فِیْهِ التَّشَابُہُ بَیْنَ الرَّجَالِ وَالنِّسَاءِ	15
101	غیر مسلم اقوام سے مشابہت والا لباس	اَللِّبَاسُ الَّذِیْ فِیْهِ التَّشَابُہُ بِالْکُفَّارِ	16
103	عورتوں کا بناؤ سنگھار	زِیْنَتُ النِّسَاءِ	17
109	لباس میں جائز زیب و زینت	مَا یَجُوزُ مِنْ زِیْنَةِ اللِّبَاسِ	18
115	رنگین لباس	اَللِّبَاسُ الْمَصْبُوغُ	19
119	موٹا جھوٹا لباس	اَللِّبَاسُ الْاِذْنٰی	20
123	تقویٰ کا لباس	اَللِّبَاسُ التَّقْوٰی	21
127	لباس پہننے کی دعائیں	اَلْاَدْعِیَةُ فِی اللِّبَاسِ	22

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے

(سورہ آل عمران، آیت نمبر 132)

حمد و ثنا صرف اس ذات کے لئے جس کا کوئی شریک نہیں، جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جس کے علاوہ کوئی دوسرا کائنات کو تھا منے والا نہیں، جس کے علاوہ کوئی دوسرا خالق اور رازق نہیں۔

حمد و ثنا صرف اس ذات کے لئے جس نے انبیاء اور رسل بھیجے، کتاب نازل فرمائی اور ہمیں دین اسلام کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔

حمد و ثنا صرف اس ذات کے لئے جو رحمن و رحیم ہے، جو غفور و حلیم ہے، جو خبیر و علیم ہے، جو اعلیٰ اور عظیم ہے، جو جلیل اور کریم ہے، جو قادر اور قدیر ہے، جو حمید اور مجید ہے۔

اور صلاۃ و سلام اُن پر جو صادق اور امین ہیں، رؤف اور رحیم ہیں، جو سید

الانبیاء، خطیب الانبیاء، خاتم الانبیاء، امام الانبیاء، قائد الانبیاء ہیں، جو، اکرم

* جسم پر انمٹ نقش و نگار بنوانے والی عورت (یا مرد) ملعون ہے۔ (بخاری)

* عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مرد ملعون ہیں۔ (بخاری)

* مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں ملعون ہیں۔ (بخاری)

* بے حجاب عورت شیطان کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ (ترمذی)

* جاندار اشیاء کی تصاویر بنانے والوں کے لئے جہنم کا شدید ترین عذاب

ہے۔ (بخاری)

* جس گھر میں جاندار اشیاء کی تصاویر ہوں، وہ گھر رحمت کے فرشتوں سے

محروم ہے۔ (بخاری)

* داڑھی منڈانے والے مردوں کے لئے ”ویل“ ہے۔ (البدایہ والنہایہ)

* ٹخنوں سے نیچے ازار لٹکانے والوں کے لئے آگ ہے۔ (بخاری)

پس اے ہوش و گوش رکھنے والو!

دانا و بینا لوگو، ذرا سوچو اور بتاؤ!

لعنت کے مستحق اور جہنم کا ”مژدہ“ پانے والے مرد یا عورتیں دنیا میں سکھ

اور چین کی زندگی بسر کر سکتے ہیں؟ سکون اور آرام پا سکتے ہیں؟ صحت اور

عافیت حاصل کر سکتے ہیں؟..... ہرگز نہیں!.....!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ
أَمَّا بَعْدُ !

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿يُنَبِّئُ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝﴾ ترجمہ: ”اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے جو تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانپنے والا نیز تمہارے لئے زینت کا ذریعہ بھی ہے اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے یہ (لباس) اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔“ (سورہ الاعراف، آیت نمبر 26)

مذکورہ بالا آیت سے درج ذیل باتیں معلوم ہوتی ہیں:

- ① لباس کا حکم دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تمام بنی آدم کو خطاب فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ لباس کا حکم بلا استثناء مذہب و ملت تمام اولاد آدم کے لئے ایک جیسا ہے گویا ایمان اور نماز روزہ سے بھی پہلے لباس کے حکم پر عمل کرنا ضروری ہے اس سے لباس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
- ② ”ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے۔“ اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ لباس تیار کرنے کے اسباب اور وسائل اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمائے ہیں اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر شرم و حیا کا ایک ایسا فطری جذبہ رکھ دیا ہے جو از خود لباس کا تقاضا کرتا ہے گویا لباس پہننا اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی فطرت میں رکھ دیا ہے جس کے بغیر انسان، انسان نہیں محض حیوان بن کر رہ جاتا ہے۔
- ③ لباس کا اولین اور بنیادی مقصد جسم کے قابل شرم حصوں کو چھپانا ہے لیکن اس لباس کو عمدہ اور باذوق طریقے سے استعمال کر کے زیب و زینت اور حسن و جمال حاصل کرنا بھی مطلوب ہے۔

(غصہ سے) فرمایا ”کیا تیری ماں نے تجھے یہ کپڑے پہننے کا حکم دیا ہے؟“ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ”اسے دھو ڈالتا ہوں۔“ ارشاد فرمایا ”نہیں اسے جلا دو۔“ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے وہ کپڑے جلا ڈالے۔ (مسلم)

غور فرمائیے! جس رحیم و کریم ذات نے اپنے خادم خاص کو دس سال کی مدت میں کبھی کیوں یا کیسے تک نہ کہا ہو وہی ذات لباس کے معاملے میں اپنے ایک عام صحابی کو اس قدر غصہ سے مخاطب فرمائے تو اس کا کیا مطلب ہے؟

دوسری حدیث میں رسول اکرم ﷺ نے اس کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس رنگ کے کپڑے کفار پہنتے ہیں لہذا تمہیں اس رنگ کے کپڑے نہیں پہننے چاہئیں۔ گویا ایک مسلمان اپنے لباس کے رنگ کا انتخاب کرنے میں بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کا پابند ہے۔

④ ایک آدمی کا تہبند ٹخنوں سے نیچے تھا آپ تیز تیز قدموں سے چل کر تشریف لائے اور اس کا ازار پکڑ کر فرمایا ”اسے اونچا کر“ اس نے عذر پیش کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاؤں ٹیڑھے ہیں چلتے ہوئے آپس میں ٹکراتے ہیں اور بھدے لگتے ہیں۔“ آپ ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا ”اللہ کی ساری تخلیق خوبصورت ہے“ آپ ﷺ نے اس کا عذر قبول نہ فرمایا اور ازار اونچا کروا دیا۔ (احمد) آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے یہ بات واضح ہے کہ جس طرح ایک مسلمان کیلئے عبادات اور معاملات کے احکام کی پابندی ضروری ہے اسی طرح لباس کے احکام کی پابندی بھی ضروری ہے۔

⑤ ایک خاتون جاناں ہوئی اور عرض کی ”یا رسول اللہ ﷺ! میری بیٹی کے سر کے بال بیماری کی وجہ سے جھڑ گئے ہیں اب میں نے اس کا نکاح کرنا ہے میں اس کے سر میں مصنوعی بال (جوڑایا وگ) لگا دوں؟“ آپ ﷺ نے اس کی اجازت نہ دی اور فرمایا ”اللہ نے جوڑا لگانے اور لگوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔“ (بخاری)

⑥ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسئلہ دریافت کیا گیا ”کیا عورت مردانہ ساخت کا جوتا پہن سکتی ہے؟“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ”رسول اللہ ﷺ نے مرد بننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔“ (ابوداؤد)

مذکورہ بالا احادیث سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ لباس اور اس سے متعلقات کے معاملے میں بھی شریعت نے اسی طرح جائز و ناجائز کا تعین فرمایا ہے جس طرح زندگی کے دوسرے معاملات میں تعین فرمایا

ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا ((اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ)) یعنی ”اللہ جمیل ہیں اور جمال کو پسند فرماتے ہیں۔“ (ابن حبان) رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کے لمبے بال دیکھے تو اسے بال چھوٹے کرنے کی نصیحت فرمائی تو صحابی نے فوراً بال کٹوا لئے۔ (مسند احمد)

گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ ایک مومن کے لئے لباس محض ایک رسم و رواج یا ذاتی پسند یا ناپسند کا معاملہ نہیں بلکہ اس کے دین کا حصہ ہے اور وہ لباس کے معاملے میں بھی شریعت کی قائم کردہ حدود و قیود کا پابند ہے۔ ہاں البتہ اسے اس بات کی اجازت ہے کہ شریعت کی قائم کردہ حدود و قیود کے اندر رہتے ہوئے اپنے حسن و جمال کے اظہار کا ذوق و شوق پورا کر لے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ﴾ ترجمہ: ”اے محمد! ان سے پوچھو اپنے بندوں کو عطا کردہ اللہ تعالیٰ کی زینت کو کس نے حرام قرار دیا ہے؟“ (سورہ الاعراف، آیت نمبر 32)

گمراہی کے لئے شیطان کا پہلا ہدف..... لباس:

تخلیق آدم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں فرشتوں نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں آدم سے بہتر ہوں آدم کو تو نے مٹی سے بنایا ہے اور مجھے آگ سے۔ ابلیس کے انکار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے راندہ درگاہ کر دیا اسی روز سے ابلیس آدم علیہ السلام کا دشمن ہو گیا اور کھلے الفاظ میں اعلان کیا ”میں انسانوں کی گھات میں لگا رہوں گا اور انہیں گمراہ کرنے کے لئے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں ہر طرف سے ان کو گھیروں گا۔“ چنانچہ جب ابلیس نے آدم اور حوا علیہما السلام کو جنت میں دیکھا تو پرانے حسد کی بناء پر انتقام لینے کے لئے موقع کی تاڑ میں لگ گیا۔

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جنت میں داخل کرتے ہوئے یہ ہدایت فرمائی کہ جنت میں فلاں فلاں درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ شیطان نے آدم علیہ السلام کو ایک مخلص دوست اور ہمدرد کے روپ میں بہکانا شروع کر دیا اور قسم کھا کر کہا ”تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس درخت سے محض اس لئے روکا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی نہ حاصل ہو جائے۔“ آدم علیہ السلام شیطان کے فریب میں آ گئے اور درخت کا مزا چکھتے ہی جنت کے لباس سے محروم کر دیئے گئے جس کے بعد دونوں میاں بیوی درختوں کے پتوں سے اپنے جسم کو ڈھانپنے لگے اور یوں ابلیس آدم علیہ السلام سے انتقام لینے میں کامیاب ہو گیا۔ بعد میں آدم علیہ السلام نے اللہ کے حضور توبہ و استغفار کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا لیکن اس کے بعد